فون نمبر ۲۹ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ — عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم پنجشنبہ — ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲ پیسے

جلد ۵۷/۲۲ — ۱۲ ہجرت ۱۳۴۷ھش — ۱۳ صفر ۱۳۸۸ھ — ۱۲ مئی ۱۹۶۸ء — نمبر ۱۰۴

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

انسان کے لئے دو باتیں ضروری ہیں۔ بدی سے بچے اور نیکی کی طرف دوڑے

ترکِ شر سے انسان کامل نہیں بن سکتا جب تک اس کے ساتھ افاضۂ خیر نہ ہو

"انسان کے لئے دو باتیں ضروری ہیں۔ بدی سے بچے اور نیکی کی طرف دوڑے۔ اور نیکی کے دو پہلو ہوتے ہیں ایک ترکِ شر دوسرا افاضۂ خیر۔ ترکِ شر سے انسان کامل نہیں بن سکتا جب تک اس کے ساتھ افاضۂ خیر نہ ہو یعنی دوسروں کو نفع بھی پہنچائے۔ اس سے پتہ لگتا ہے کہ کس قدر تبدیلی کی ہے اور یہ مدارج تب حاصل ہوتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی صفات پر ایمان ہو اور اُن کا علم ہو۔ جب تک یہ بات نہ ہو انسان بدیوں سے بھی بچ نہیں سکتا دوسروں کو نفع پہنچانا تو بڑی بات ہے۔ بادشاہوں کے رعب اور تعزیرات ہند سے بھی تو ایک حد تک ڈرتے ہیں اور بہت سے لوگ ہیں جو قانون کی خلاف ورزی نہیں کرتے۔ کیوں احکم الحاکمین کے قوانین کی خلاف ورزی میں دلیری پیدا ہوتی ہے۔ کیا اس کی کوئی اور وجہ ہے بجز اس کے کہ اس پر ایمان نہیں ہے۔ یہی ایک باعث ہے۔

الغرض بدیوں سے بچنے کا مرحلہ تب طے ہوتا ہے جب خدا پر ایمان ہو۔ پھر دوسرا مرحلہ یہ ہونا چاہیئے کہ ان راہوں کی تلاش کرے جو خدا تعالیٰ کے برگزیدہ بندوں نے اختیار کیں۔ وہ ایک ہی راہ ہے جس پر جس قدر امتیاز اور برگزیدہ انسان دنیا میں چل کر خدا تعالیٰ کے فیض سے فیضیاب ہوئے۔ اس راہ کا یوں پتہ لگتا ہے کہ انسان معلوم کرے کہ خدا تعالیٰ نے ان کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ پہلا مرحلہ بدیوں سے بچنے کا تو خدا تعالیٰ کی جلالی صفات کی تجلی سے حاصل ہوتا ہے کہ وہ بدکاروں کا دشمن ہے۔ اور دوسرا مرتبہ خدا تعالیٰ کی جمالی تجلی سے ملتا ہے اور آخر یہی ہے کہ جب تک اللہ تعالیٰ کی طرف سے قوت اور طاقت نہ ملے جس کو اسلامی اصطلاح کے موافق روح القدس کہتے ہیں کچھ بھی نہیں ہوتا ہے۔ یہ ایک قوت ہوتی ہے جو خدا تعالیٰ کی طرف سے ملتی ہے۔ اس کے نزول کے ساتھ ہی دل میں ایک سکینت آتی ہے اور طبیعت میں نیکی کے ساتھ ایک محبت اور پیار پیدا ہو جاتا ہے۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۲۳۸ و ۲۳۹)

اخبار احمدیہ

43

—• ربوہ ۱۱ مئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

—• ربوہ ۱۱ مئی۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید کی طبیعت تاحال ناساز چلی آ رہی ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین اَللّٰھُمَّ آمین۔

—• ربوہ ۱۱ مئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے کل یہاں نماز جمعہ پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں حضور نے اس امر پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے کہ امسال اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے احباب جماعت نے صدر انجمن احمدیہ کے لازمی چندہ جات میں تین لاکھ اسی ہزار روپے سے زیادہ کی مالی قربانی پیش کی ہے، زمیندار احباب کو توجہ دلائی کہ وہ دین کی راہ میں پہلے سے بڑھ کر اپنے اموال پیش کریں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ چند سال میں ان کی آمدنیوں میں کئی گنا اضافہ ہوا ہے۔ اور آئندہ مزید اضافہ کی توقع ہے۔ حضور نے سورہ بقرہ کی آیت ۲۵۵

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ۭ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ

اور سورہ تغابن کی آیت

اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ کی نہایت لطیف تفسیر بیان فرمائی۔

—• ربوہ ۱۱ مئی۔ مجلس خدام الاحمدیہ کی پندرھویں سالانہ مرکزی تربیتی کلاس جس کا افتتاح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۲۶ اپریل کو فرمایا تھا دو ہفتہ جاری رہنے کے بعد کل ۱۰ مئی کی شام کو کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہو گئی۔ حضور ایدہ اللہ نے پونے چھ بجے شام ایوان محمود میں تشریف لا کر کلاس کے امتحان میں امتیاز حاصل کرنے والے طلباء میں اپنے دست مبارک سے انعامات تقسیم فرمائے اور انہیں اختتامی خطاب سے نواز کر بیش قیمت نصائح سے سرفراز فرمایا۔ نیز حضور نے ازراہِ شفقت اس الوداعی پارٹی میں بھی شرکت فرمائی جو اس موقعہ پر ترتیب دی گئی تھی۔ (مفصل خبر آئندہ)

مسعود احمد پیشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۲ مئی ۱۹۶۸ء

درود شریف بہترین دعا ہے

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

"خدا تعالےٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا تعالےٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا۔"

(رسالہ الوصیت صفحہ ۱۰-۱۱)

اس عبارت سے واضح ہوتا ہے کہ مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالےٰ نے اسی لئے اس زمانہ میں مبعوث کیا ہے تاکہ آپ کے ذریعہ دنیا اللہ تعالےٰ کی طرف رجوع کرے اور وہ تمام لوگ جو سعید روحیں رکھتے ہیں۔ ایک جھنڈے کے نیچے جمع ہو جائیں اور اس طرح سب مل کر شیطان کا مقابلہ کریں جو آج الحاد کی صورت میں دنیا کو تباہی کی طرف لے جا رہا ہے۔

ظاہر ہے کہ اللہ تعالےٰ جو کام کرتا ہے۔ وہ ناکام ہونے کے لئے نہیں کرتا بلکہ جس کام کا وہ ارادہ کرتا ہے۔ وہ پورا ہو کر ہی رہتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالےٰ خود فرماتا ہے کہ وہ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں ؎

جس بات کو کہے کہ کروں گا میں یہ ضرور
ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے

مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے موجودہ دنیا کی گمراہی کو دیکھ کر ارادہ کر لیا ہے کہ اس گمراہی کو دور کیا جائے اور دنیا کو صراط مستقیم پر ڈالا جائے۔ اس لئے اس نے اپنی اس سنت کے مطابق کہ انسانوں کی اصلاح کے لئے وہ انسانوں ہی کو کھڑا کرتا ہے۔ اس نے اپنے اس ارادہ کی تکمیل کے لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث کیا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ اپنے ارادہ کو آپ کے ذریعہ پایہ تکمیل تک پہنچائے۔

اس سے واضح ہوا کہ خواہ آج دنیا کتنی بھی صراط مستقیم سے بھٹک چکی ہے اس کا پھر صراط مستقیم پر آنا مقدر ہو چکا ہے اور اللہ تعالےٰ نے ارادہ کر لیا ہے کہ دنیا کو صراط مستقیم پر لائے۔ اس لئے لازمی ہے کہ دنیا صراط مستقیم پر آ کر رہے۔ یہ ہو نہیں سکتا کہ شیطان کامیاب ہو شیطان کو ضرور ایک نہ ایک دن شکست کا منہ دیکھنا پڑے گا کیونکہ اللہ تعالےٰ نے واضح فرمایا ہے کہ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ

یعنی تمام قوتیں صرف اللہ تعالےٰ ہی میں ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ انسان کو اگر اللہ تعالےٰ نے ایک حد تک خود مختار بنایا اور اس کو اپنی مرضی کے مطابق بعض کاموں کے کرنے کی آزادی دی ہے۔ تو جو کام انسان کرتا ہے اس میں جو قوت خرچ ہوتی ہے۔ وہ بھی اللہ تعالےٰ ہی کی طرف سے انسان کو ملتی ہے کیونکہ تمام قوتوں کا مبدا اور منبع صرف اسی کی ذات ہے اس کے بغیر کوئی طاقت کسی کو حاصل نہیں وہ سب کو طاقت دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جہاں تک کسی کام کے کرنے میں طاقت کا سوال ہوتا ہے تو اس کی نسبت اللہ تعالےٰ ہی کی طرف کی جاتی ہے۔ خواہ وہ کام اچھا ہو یا برا۔

اللہ تعالےٰ نے انسان کو قوت عمل عطا فرمائی ہے اور ساتھ ہی اس کو ایک حد تک خود مختار بھی بنایا ہے۔ اب کوئی انسان غلط کام میں خداداد طاقت کو خرچ کرتا ہے تو یہ انسان کا قصور ہے لیکن چونکہ اللہ تعالےٰ نے اس کو طاقت دی ہے اس لئے طاقت کا اصل منبع اللہ تعالےٰ ہی ٹھہرتا ہے مگر اس کا غلط استعمال انسان کرتا ہے اس لئے وہ اللہ تعالےٰ کے سامنے خداداد طاقت کے غلط استعمال کا جواب دہ ہے۔

اس کی مثال یوں سمجھئے کہ ایک آقا اپنے ملازم کو تجارت کے لئے روپیہ دیتا ہے اور ملازم کو اجازت دیتا ہے کہ وہ اپنی مرضی کے مطابق روپیہ کو تجارت میں لگائے۔ اب اگر وہ نوکر بجائے تجارت میں روپیہ کو لگانے کے اس کو فحاشی میں صرف کر دیتا ہے۔ تو روپیہ کو اس طرح ضائع کرنا ملازم کا قصور ہے۔ اگرچہ وہ روپیہ اس کو اس کے آقا کی طرف سے ملا تھا مگر ملازم نے نافرمانی کر کے بجائے تجارت میں روپیہ لگانے کے فحاشی میں خرچ کر دیا تو اس میں آقا کی کوئی ذمہ داری نہیں رہتی کہ اس نے اس کو کیوں روپیہ دیا۔

اسی طرح اللہ تعالےٰ نے انسان کو عقل اور دوسری قوتیں دے رکھی ہیں۔ اور انسان کو آزادی دی ہے کہ وہ اپنی مرضی سے ان کو خرچ کرے مگر ساتھ ہی یہ ہدایت بھی کی ہے کہ ان قوتوں کو اس طرح خرچ کرو۔ اب اگر انسان ان ہدایات کو پس پشت ڈال کر خداداد قوتوں کو غلط طور پر استعمال کرتا ہے اور اس طرح تباہی کے کناروں پر کھڑا ہو جاتا ہے تو اس میں خود انسان کا قصور ہے۔

یہی وہ ہدایات ہیں جو اللہ تعالےٰ اپنے انبیاء علیہم السلام کے ذریعہ شروع سے ہی سے انسانوں کو دیتا چلا آیا ہے۔ اگر انسان خداداد قوتوں کو اللہ تعالےٰ کی ہدایات کے مطابق صرف کرنے کی بجائے غلط طور پر استعمال کرتا رہا ہے اور صرف ایک چیدہ گروہ ہی انبیاء علیہم السلام کی آوردہ ہدایات پر عمل پیرا ہو کر اللہ تعالےٰ کے منشاء کو پورا کرتا چلا آیا ہے۔

اللہ تعالےٰ نے اس کارخانہ کائنات کو چلانے کے لئے ایک تکوینی قانون وضع کیا ہوا ہے۔ ہمارے سینہ میں جو دل دھڑکتا ہے اور خون کو رگوں میں دوڑاتا ہے۔ یہ اللہ تعالےٰ کے تکوینی قانون ہی کی وجہ سے ہے لوگ جو کام کرتے ہیں وہ بھی اسی قانون کے اندر آتا ہے۔ البتہ انسان کو صراط مستقیم پر چلانے کے لئے اللہ تعالےٰ نے ایک اور قانون جاری فرمایا ہے۔ جس کو تشریعی قانون کہتے ہیں۔ اس قانون پر چلانے کے لئے اللہ تعالےٰ اپنے فرستادہ بھیجتا ہے۔ یہ اللہ تعالےٰ کا انسان پر بڑا احسان ہے کہ اس نے اس کو بغیر اس ہدایت کے نہیں چھوڑا۔ مگر اس سے وہی لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں۔ جن کے متعلق اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ وہ متقی ہوتے ہیں۔ یعنی وہ اللہ تعالےٰ کی ہدایات پر چلنے کے لئے تیار ہوتے ہیں

اَلَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا

یعنی جو لوگ ہمارے لئے کوشش کرتے ہیں۔ ہم ان کو اپنے راستوں کی طرف راہنمائی کرتے ہیں۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ اللہ تعالےٰ صرف ہدایات ہی نہیں دیتا بلکہ عملی راہنمائی اور مدد بھی کرتا ہے۔ یعنی جب انسان اس کی ہدایات پر عمل پیرا ہوتا ہے تو اللہ تعالےٰ اس کی مدد کرتا اور اس کو اپنی منشاء کے مطابق کام کرنے کے ذرائع بھی پیدا کر دیتا ہے۔

چنانچہ آج ہم دیکھتے ہیں کہ اگر اللہ تعالےٰ نے بقول سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام یہ ارادہ کیا ہے کہ تمام دنیا کی سعید روحوں کو توحید کے جھنڈے تلے جمع کرے تو اس نے اپنے دین کی اشاعت کے لئے ذرائع بھی پیدا کر دیئے ہیں۔ اور مبلغین اسلام کے لئے ہر ملک میں جانے کے لئے راستے کھول دیئے ہیں

آج بے شک شیطان دنیا سے اسلام کے نام کو محو کرنے کے لئے بڑے بڑے ہتھیار استعمال کر رہا ہے لیکن اللہ تعالےٰ نے اس کے مقابلہ کے لئے ان کو بھی جن کو مقابلہ کے لئے کھڑا کیا ہے ایسے ہتھیار دیئے ہیں جو شیطان کے مقابلہ میں کھڑا کر کے اس پر غلبہ پایا جا سکتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے ہم کو بنیادی ہتھیار دے دیا ہے وہ "دعا" ہے۔ دعا سے ہم اللہ تعالےٰ سے

(باقی دیکھیں صفحہ ۵ پر)

آخری قسط

ہالینڈ میں تبلیغ اسلام

• عیدین کی تقاریب اور ان کا اخبارات میں ذکر • مختلف شہروں میں تقاریر
• مشن ہاؤس میں مختلف گروپس کی آمد اور پبلک جلسے • تقسیم لٹریچر

سہ ماہی رپورٹ

(از مکرم صلاح الدین خان صاحب مبلغ ہالینڈ)

پمفلٹ کی تقسیم

"اسلام کا پیغام" کے عنوان سے ڈچ میں ۱۴ صفحات پر مشتمل ایک چھوٹا پمفلٹ ہمارے پاس تیار ہے۔ ہیگ کے مضافاتی چھوٹی چھوٹی آبادیوں میں اور دوسرے شہروں میں مثلاً امسٹرڈم، اوٹرڈم، اوترخت وغیرہ میں جا کر ڈچ گھروں میں یہ پمفلٹ تقسیم کیا۔

دورہ جات:- خروننگن۔ برسکن۔ آمرسفورٹ۔ لیسے۔ لبسم۔ روٹرڈم، امسٹرڈم۔ واغنینگن۔ لائڈسٹنڈم، اوترخت لائڈان وغیرہ کا دورہ کرتے ہوئے خاکسار اور مکرم امام صاحب نے ۵۱۷ کیلومیٹر کا سفر طے کیا۔ پیغام اسلام پہنچایا۔ ممبرانِ جماعت سے ملاقاتیں کیں۔ اور اشتہارات اور لٹریچر تقسیم کیا۔

تیمارداری:- سیرالیون سے ایک مسلمان معزز اپنا علاج کروانے کے لئے ہالینڈ آکر لائڈن کے ہسپتال میں داخل ہوئے۔ خاکسار ان کی تیمارداری کے لئے گیا اور انہیں جماعتِ احمدیہ کے عقائد اور جماعت کے ذریعے تبشیرِ اسلام کی سرگرمیوں سے آگاہ کرتے ہوئے قریباً ایک گھنٹہ ان سے گفتگو کی۔

مسز عزیزہ جو بہت مخلص اور بزرگ ڈچ احمدی خاتون ہیں ضعیف العمری کی بناء پر بیمار ہیں مکرم امام صاحب اور خاکسار دونوں ان کی تیمارداری کے لئے گئے۔ اسی طرح دوسرے ممبران کے ہاں بھی متعدد مرتبہ گئے۔ دو عرب دوستوں کی دعوت پر ان کی رہائش گاہ گئے اور ان سے احمدیت پر گفتگو ہوئی۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرماویں۔

ایک ڈچ دوست نے ایک پارٹی کا اہتمام کیا اس میں خاکسار نے شرکت کی اور چار افراد سے اپنے مذہب کے بارے میں گفتگو کی اور معلومات بہم پہنچائیں۔

ترسیل لٹریچر

عرصہ زیرِ رپورٹ میں قریباً ۴۵ افراد کو ان کا مطالبہ آنے پر بذریعہ ڈاک مناسب لٹریچر بھیجا ان میں سے اکثر وہ افراد ہیں جنہوں نے اپنے کالج یا سکول میں امتحان کے لئے یا کلاس میں پڑھنے کے لئے اسلام پر مضمون تحریر کرنے کے لئے خطوط لکھے تھے کہ انہیں مناسب لٹریچر بھجوایا جائے۔ ان میں سے کئی وہ ہیں جو بی ٹی کے طالب علم ہیں اور اسلام پر مقالہ لکھنے کے لئے لٹریچر منگوایا ہے۔

اس کے علاوہ مختلف لائبریریوں اور اداروں کو جو ہالینڈ کے مختلف شہروں میں ہیں ڈچ زبان میں شائع ہونے والا ماہنامہ "الاصلاح" "ریویو آف ریلیجنز"۔ "نور اسلام" جرمن۔ البشریٰ اور دیگر رسالہ جات بھجوائے جاتے رہے۔

خطوط کی ترسیل

اس دوران میں خاکسار نے ۱۸ خطوط جماعت کے ممبران اور دیگر تعلق رکھنے والے دوستوں کو لکھے۔ مکرم امام صاحب کی طرف سے بھی متعدد دوستوں کو خطوط لکھے گئے تاکہ مشن سے ان کا رابطہ قائم رہے۔

یہاں پر مراکش کے مسلمانوں نے اسلام کے مسنون طریق پر ذبح کی اجازت حاصل کرنے کے لئے ایک ڈچ ایڈووکیٹ کو اپنا وکیل بنایا۔ اس ایڈووکیٹ کی درخواست پر مکرم امام صاحب سے مشورہ کے بعد خاکسار نے اسلام کے مسنون طریقِ ذبح سے متعلق ایک خط تیار کر کے انہیں بھیجا۔

ملاقاتیں اور گفتگو

مشہور صوفی لیڈر مکرم مشرف خان کے انتقال پر مکرم امام صاحب نے ان کے مرکز میں جا کر ان کی بیوی اور صدر مجلس سے اظہارِ ہمدردی کیا۔ مرحوم ہمارے مشن سے ہمدردانہ تعلق رکھتے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورۂ ہالینڈ کے دوران میں حضور سے ملاقات کے لئے آتے تھے اور کچھ دیر تک حضور ایدہ اللہ کی صحبت سے مستفید ہوئے تھے۔

اس موقع پر ہالینڈ کے وزیرِ خزانہ MR. WITTEVEEN سے بھی ملاقات اور کچھ دیر گفتگو ہوئی۔

مسٹر MULDER ڈچ معززین میں ایک صاحبِ استطاعت آدمی ہیں انہوں نے امام صاحب سے فون کے ذریعے خواہش کی تھی کہ اگر ہو سکے تو ان کے گھر جا کر انہیں اسلام کے بارے میں آگاہ کیا جائے۔ چنانچہ امام صاحب ان کے ہاں گئے اور ان سے اسلام پر گفتگو ہوئی۔ بعد میں یہ صاحب ہمارے ایک پبلک جلسہ میں بھی حاضر ہوئے۔ خدا کرے اسلام کا نور ان کے دل میں جگہ پا جائے۔

زائرین

عرصہ زیرِ رپورٹ میں مشن ہاؤس میں اسلام پر معلومات حاصل کرنے اور مسجد دیکھنے اور بعض دفعہ مشورہ کے لئے زائرین بھی آتے رہے ہیں۔ ان میں سے قابلِ ذکر اوترخت کے وہ ڈچ وکیل ہیں جو امام صاحب سے مسلمانوں کے ذبیحہ کے بارے میں مشورہ کرنے آئے تھے چنانچہ ان سے آپ نے دیر تک گفتگو کی اور اس ضمن میں ضروری مواد مہیا کیا۔

DUTENCHEM سے ٹیچر ٹریننگ کالج کے آخری سال کا طالب علم جسے اپنے امتحان کے لئے اسلام پر مقالہ لکھنا ہے پہلے تو خط و کتابت کے ذریعے اسلام پر کئی کتابیں منگوائیں۔ ان کے مطالعہ کے بعد سوالات کی ایک فہرست تیار کر کے مشن ہاؤس میں تبادلہ خیالات کے لئے آیا۔ خاکسار نے ایک گھنٹہ تک گفتگو کی اور سوالات کے جواب دئے۔ دوسری بار جب آیا تو مکرم اکمل صاحب گھنٹہ بھر مصروفِ گفتگو رہے۔ خاکسار نے بھی نصف گھنٹہ تک اس کے سوالات کا جواب دیا۔

یہاں ہزاروں کی تعداد میں ترک کام کرنے کے لئے آئے ہوئے ہیں۔ ٹرکی کی حکومت کی طرف سے ان کی خاطر ایک ترک امام بھی یہاں بھیجے گئے ہیں۔ ایک مرتبہ جب وہ مشن ہاؤس آئے تو مکرم امام صاحب نے انہیں عربی لٹریچر دیا۔

ان ایام میں مختلف ممالک سے مختلف رنگ و نسل کے متعدد لوگ مشن ہاؤس آئے۔ Prof. Dr. U. R. EHRENFELT جو جرمنی میں HEIDELBURG کی یونیورسٹی میں پڑھاتے ہیں ہالینڈ میں کسی کام کے سلسلہ میں آئے تو ہمارے مشن میں بھی تشریف لائے۔ خاکسار نے سود اور دیگر اسلامی مسائل پر دیر تک ان سے گفتگو کی۔

ہفتہ وار میٹنگ

ہر ہفتہ کے روز مسجد اور مشن میں ممبرانِ جماعت کا باقاعدہ اجتماع ہوتا رہا۔ تعلیم و تربیت کی غرض سے۔ دینی مسائل پر گفتگو کی جاتی رہی۔ نماز ظہر و عصر باجماعت ادا کی جاتی رہی اور مشن کے کاموں میں ہمارے یہ بھائی ہاتھ بٹاتے رہے۔

نکاح:- اس عرصہ میں مشن ہاؤس میں تین عدد نکاحوں کی تقریب انجام پائی۔ مؤرخہ ۲۸ فروری کو مکرم امام صاحب نے ایک ترک کا ایک ڈچ لڑکی سے نکاح پڑھا اور اسلام میں عورت کے مقام اور ان کے حقوق پر روشنی ڈالی۔

خاکسار نے بھی ایک مراکش کا نکاح ایک ڈچ خاتون سے پڑھا اور عورت کے

مقام اور ان کے حقوق کے بارے میں اسلامی تعلیمات پر روشنی ڈالی۔

ایک ڈچ خاتون اور ایک ترک مسلمان کے مابین نکاح کے لئے ترک امام ان کو مسجد لائے اور ان کی موجودگی میں نکاح ہوا۔

مہمان نوازی

فجی سے ایک احمدی دوست اپنی اہلیہ کے ہمراہ ربوہ سے ہو کر مختلف مشنوں کا دورہ کرتے ہوئے ہیگ میں آئے اور ایک رات ہمارے مشن میں قیام کیا۔ ان کی ممکن طریق پر تواضع کی گئی۔ اس کے علاوہ وقتاً فوقتاً ممبرانِ جماعت کو کھانے پر شریک کیا گیا۔ نیز زائرین کی بھی چائے اور کافی وغیرہ سے تواضع کی جاتی رہی۔

نمازِ جمعہ

عرصہ زیرِ رپورٹ میں نمازِ جمعہ باقاعدگی سے ادا ہوتی رہی۔ خطبہ جمعہ مکرم امام صاحب اور خاکسار نے باری باری پڑھا۔ خطبات میں تعلیمی و تربیتی امور پر زور دیا گیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی تحریرات سے استفادہ کر کے خیالات کا اظہار کیا۔

لٹریچر کا مطالعہ

دونوں مبلغین نے اسلام اور مذہب کے متعلق چھپنے والے مضامین اور تحریرات پر نگاہ رکھی اور انکا مطالعہ کیا اور جہاں اسلام کے بارے میں کوئی غلط بات شائع ہوئی اس کے تدارک کی کوشش کی گئی۔ ایک مستشرق نے اسلام کے بارے میں اپنے ایک مضمون میں بعض آیاتِ قرآنیہ کو سیاق و سباق سے الگ کر کے یہ تاثر دینے کی کوشش کی گویا اسلام تلوار اور جبر کا مذہب ہے۔ مکرم امام صاحب نے اس کی تردید میں ایک خط تیار کر کے اس اخبار کو بھجوایا جس میں یہ شائع ہوا تھا۔

اس عرصہ میں دفتری کام، چندہ وغیرہ کی وصولی اور ان کا حساب وغیرہ بھی مقدور بھر خیال رکھا گیا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری ان ناچیز مساعی کو خوش آئند رنگ میں بارآور کرے۔ آمین +

اعلان
برائے اطلاع و تعمیل

جملہ امراء صاحبان مقامی و صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ پاکستان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت یہ ہدایت کی جاتی ہے کہ ہر جماعت میں ایک VISITORS BOOK رکھی جائے۔ اس رجسٹر کا مقصد یہ ہو گا کہ جماعتی نظام کے ماتحت جو احباب اپنے حلقہ کار میں جماعتوں کا دورہ کریں۔ وہ اپنے دورہ کا وقت اس میں لکھیں۔ اور اپنے تاثرات نظامِ جماعت، تعلیم اور تربیت اور مال وغیرہ کے متعلق اس میں درج کیا کریں۔

مجوزہ VISITORS BOOK ایک سادہ رجسٹر کی صورت میں ہو گی۔ جو امراء مقامی و صدر صاحبان کی تحویل میں رہے گی۔

لہٰذا امراء مقامی و صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ سے درخواست ہے کہ ۱۵/۵/۶۸ تک مجوزہ رجسٹر تیار کر کے نظارت ہذا کو مطلع فرماویں۔

ناظر اعلیٰ

صدر انجمن احمدیہ۔ پاکستان۔ ربوہ

آ دیکھ ایک مرتبہ ربوہ کا شہر بھی

نادان تیری اپنی نظر کا قصور ہے
ورنہ خدا کے نور کا ہر جا ظہور ہے

جس آنکھ کو تری نہیں کچھ اس کا شوقِ دید
اے کم نگاہ، اُس میں یقیناً فتور ہے

شہ رگ سے بھی وہ تیری ہے تیرے قریب تر
تیرے خیالِ خام میں جو تجھ سے دُور ہے

وہ جانِ کائنات وہ سرچشمۂ حیات
دِل کا ترے سرور ہے آنکھوں کا نُور ہے

اس نورِ لازوال کا پرتو ہے تیرا حُسن
اُس کے کرم سے ہی تجھے عقل و شعور ہے

جُز سانس اور کچھ بھی نہیں ہے یہ زندگی
پھر اِس پہ جانے کیوں تجھے اتنا غرور ہے

آئینہ دارِ شانِ کلیمی ہو تو اگر
ہر کوہ تیرے واسطے پھر کوہِ طُور ہے

صدیقِ بے نوا کا بھی انجام نیک ہو
اُس کی دعا الٰہی یہ تیرے حضور ہے

(محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ سنگاپور۔ ربوہ)

نمازِ جنازہ و تدفین

ربوہ۔ محترمہ سرفراز بیگم صاحبہ اہلیہ محترم شیخ جلال الدین احمد صاحب کی نعش بہشتی مقبرہ ربوہ میں سپردِ خاک کر دی گئی۔ مرحومہ نے گزشتہ سال (اپنی جواں سال بیٹی کے حادثۂ وفات کے اکیس دن بعد) کراچی میں وفات پائی تھی اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحومہ محترم کیپٹن ڈاکٹر شیر محمد صاحب عالی مرحوم کی صاحبزادی اور محترم کیپٹن نواب الدین صاحب دارالفضل ربوہ کی بڑی بہو تھیں۔ اُن کا جنازہ اُن کے خاوند مؤرخہ ۶ مئی ۶۸ء کو کراچی سے ربوہ لائے۔ اگلے روز نمازِ مغرب کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشادِ خاص کے مطابق محترم حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے نمازِ جنازہ پڑھائی۔ بعد ازاں جنازہ بہشتی مقبرہ لے جایا گیا۔ قبر تیار ہونے پر بھی محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے دعا کروائی۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مرحومہ کے جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے۔

اذکروا موتاکم بالخیر

45

حضرت شیخ محمد افضل صاحب پٹیالوی مرحوم

(مکرم محمد سلیم احمد صاحب کراچی)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مخلص صحابی اور میرے نانا جان حضرت شیخ محمد افضل صاحب پٹیالوی ۱۱ دسمبر ۱۹۶۷ء کو ۸۵ سال کی عمر پاکر اپنے مولائے حقیقی کو جا ملے۔ اُسی دن آپ کو بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی۔

شیخ صاحب پٹیالہ کے مسلمانوں کے ایک اونچے گھرانے میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ۱۹۰۲ء میں اس وقت بیعت کی جب کہ حضور کی مخالفت زوروں پر تھی۔ آپ کے گھر میں سوائے ان کے تایا زاد بھائی (اور میرے دادا) حضرت شیخ کرم الٰہی صاحب کے تمام افراد مخالف تھے۔ مگر آپ نے اس کی کوئی پرواہ نہ کی۔ آپ کے سکول کے ساتھی حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب اور حضرت میاں خدا بخش صاحب المعروف مومن جی نے بھی اسی دن آپکے ہمراہ بیعت کی تھی۔ ۱۹۰۵ء میں تینوں اکٹھے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہونے کے لئے قادیان گئے۔ فرمایا کرتے تھے کہ حضرت ڈاکٹر صاحب نے جانے کا ارادہ ظاہر کیا تو میرے پاس پیسے نہ تھے والد صاحب احمدیت کے مخالف تھے اس لئے ان سے مانگنے کی ہمت نہ پڑی۔ چنانچہ والدہ سے نئے جوتے خریدنے کے لئے پیسے لئے اور دل کو سمجھایا کہ اگلے ماہ جوتے خرید لیں گے۔ چنانچہ یہ رقم سفر کے اخراجات کے کام آئی۔

تینوں بزرگ شام کے وقت قادیان پہنچے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس وقت مسجد میں صحابہ کے درمیان رونق افروز تھے۔ سب دوست مسجد میں داخل ہو کر یہ نظارہ کرنے لگے۔ ڈاکٹر صاحب تو آگے بڑھ گئے۔ مگر شیخ صاحب کے دل میں یہ خیال گذرا کہ یہ بھی نعوذ باللہ پیروں مریدوں والا ایک ڈھونگ ہے۔ مسیح موعود کی شان تو ایسی ہونی چاہیئے تھی کہ فرشتے پہرہ دیں اور نور ہر طرف جھلک رہا ہو ایسے ہی خیالات میں غلطاں و پیچاں لنگر خانے واپس آئے۔ اور سو رہے۔ رات گئے بڑا ڈراؤنا خواب آیا۔ اور صبح پہلی فرصت میں حضور کی دستی بیعت سے بشرح صدر مشرف ہوئے۔ کہتے ہیں میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک فرشتہ ہے جس کی شکل بہت ہیبتناک ہے وہ پوچھ رہا ہے "محمد افضل کہاں ہے۔ محمد افضل کہاں ہے" ایک شخص نے میری طرف انگلی سے اشارہ کیا۔ فرشتہ سیدھا میرے پاس آیا اور میرا گلا دبوچ لیا اور یہ کہتے ہوئے بڑے زور سے دبانے لگا "او تو ساڈے مرزا نوں جھوٹا آندا ایں۔ میں تیرا گلا گھٹ دیاں گا" ڈاکٹر صاحب جو نزدیک ہی سو رہے تھے۔ انہوں نے جب شیخ صاحب کو اٹھایا تو کہہ رہے تھے "حضور معاف فرما دیں۔ غلطی ہو گئی۔ اور ان کی گردن پر انگلیوں کے نشان بھی تھے۔

آپ نے بڑی دیانت اور تقویٰ سے زندگی گذاری۔ ویسے تو تمام صحابہ ہی گوناگوں خوبیوں سے مزین ہیں۔ مگر کسی کا ایک پہلو اجاگر ہوتا ہے اور کسی کا دوسرا۔ شیخ صاحب کی خوبیوں میں ان کا عجز اور انکسار اور روپیہ پیسہ سے بے اعتنائی تھی۔ آپ اپنے کو کبھی کوئی وقعت یا برتری نہ دیتے تھے معمولی معمولی آدمیوں اور بچوں کو دعا کے لئے درخواست کرتے۔ پچھلے چند سال بیماری میں گزارے اور صاحب فراش رہے کبھی کسی بیٹے یا عزیز سے شکایت نہ کی۔ ان دنوں میں جب بھی لاہور آیا اور حضرت نانا جان سے ملا۔ ہمیشہ یہی کہتے "سلیم میاں! میرے لئے دعا کرو کہ خاتمہ بالخیر ہو میں بڑا گنہگار ہوں۔ دعا کرو کہ اللہ راضی ہو جائے"

نہایت رقیق القلب بزرگ تھے دعاؤں میں سجدہ گاہ نم کر دیتے اور اپنوں اور غیروں کے لئے دعا میں لگے رہتے تھے۔ ہمیشہ لرزاں ترساں رہتے تھے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے عشق دیوانگی کی حد تک تھا۔ جہاں بیٹھتے کسی نہ کسی طرح سے احمدیت کا پیغام سنانے لگ جاتے چند سال پیشتر قبلہ والد صاحب اور میں بمع خاندان کراچی سے ربوہ بذریعہ کار جلسہ کے لئے گئے لاہور میں ہمارے ایک خالو ہیں۔ ان کے ہاں ٹھہرے۔ بیٹھے بیٹھے احمدیت کا ذکر چل نکلا۔ ہمارے خالو کہنے لگے "آپ لوگ جب بیٹھتے ہیں تو ..... مرزا (صاحب) کا ذکر لے بیٹھتے ہیں۔ اور کچھ ناز یبا الفاظ حضور کی شان میں کہے۔ اس پر ہمیں غصہ آگیا بات بڑھ گئی اور ہم سامان اٹھا کر ایک دوسرے عزیز کے ہاں چل دیئے۔ جب ہم باہر جا رہے تھے تو میں نے دیکھا کہ حضرت نانا صاحب چارپائی پر بیٹھے زار و قطار رو رہے ہیں اور یہ کہتے جاتے ہیں "محمد حسین تو نے بہت برا کیا" میں نے ان سے کہا "نانا جی چلیں۔ ہم آپ کو آپ کے گھر چھوڑ دیں" میری طرف دیکھ کر کہنے لگے "بیٹا۔ اس کے لئے بددعا نہ کرنا۔ اسکو معلوم نہیں یہ کیا کر رہا ہے۔ خیر ہم چلے آئے۔ تھوڑی دیر میں ہمارے خالو صاحب بھی وہیں پہنچ گئے اور رو رو کر والد صاحب سے معافی مانگی۔ نانا جان کی بات کا ان کے دل پر فوری اثر ہوا۔

جیسا کہ میں نے اوپر ذکر کیا۔ شیخ صاحب اور حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب ہم جماعت تھے پٹیالہ میں اس وقت دسویں جماعت تک تعلیم تھی۔ ڈاکٹر صاحب دسویں کر کے لاہور تعلیم کے لئے چلے گئے اور شیخ صاحب نے اپنی خاندانی روایات کے ماتحت ریاست کی نوکری کر لی۔ پولیس میں سب انسپکٹر لگے اور اپنی خداداد قابلیت اور دیانت سے بڑا نام پیدا کیا۔ ایک دفعہ انہیں کسی کام کے لئے دلی بھجوایا گیا۔ ریاست کا کوئی مقدمہ تھا جس میں ایک مسلمان افسر تحقیقات کر رہا تھا۔ شیخ صاحب کے ساتھ ایک سکھ سپرنٹنڈنٹ پولیس بھجوایا گیا اور انہیں ایک لاکھ روپیہ دیا گیا کہ اگر رشوت کی ضرورت ہو تو اس افسر کو رشوت دے دی جائے۔ چنانچہ آپ دونوں ایک بڑے ہوٹل میں ٹھہرے اور اس مسلمان افسر سے راہ و رسم پیدا کی۔ ایک دن اس نے شیخ صاحب کو بلوایا کہ یہ مقدمہ پٹیالہ میں آپ کے سامنے ہوا ہے۔ آپ صحیح صحیح حالات بیان کریں۔ شیخ صاحب نے بلا کم و کاست جو اصل واقعات ان کے علم میں تھے بیان کر دیئے اس پر وہ بڑا حیران ہوا کہ آپ میرے پاس سفارش لے کر آئے ہیں اور آپ خود حالات اپنے خلاف بیان کر رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا میں یہاں فرض کے طور پر بھجوایا گیا ہوں مگر جب آپ نے گواہی مانگی تو میں بمطابق حدیث رسول کریم گواہی دوں چاہے تمہارے باپ کے خلاف ہو اس پر عمل پیرا ہوا۔ اس سے اس پر بڑا اثر ہوا۔ وہ راشی انسان تھا اس نے کہا۔ سنا ہے آپ کا جہاز جب کام کروانا چاہتا ہے تو بہت رشوت دیتا ہے۔ آپ مجھے پیسے دلوا دیں تو میں آپ کا کام کر دیتا ہوں۔ اس پر شیخ صاحب نے صاف صاف بتا دیا کہ انہیں ایک لاکھ اس غرض کے لئے دیا گیا ہے۔ وہ کل بھیج دیں گے۔ اس پر اس نے کہا "شیخ صاحب ایسا کریں۔ ۲۰ ہزار آپ لے لیں اور ۸۰ ہزار میں لے لیتا ہوں اور آپ انہیں بتلا دیں کہ ایک لاکھ میں نے لیا ہے" اس پر شیخ صاحب کو غصہ آگیا اور کہنے لگے "تم سکھوں سے بھی بدتر ہو۔ انہیں تو سچائی کی سوجھ نہیں تم جان بوجھ کر حرام کھاتے ہو۔ آج کے بعد میں تم سے نہ ملوں گا تم اس سکھ سے ہی سودا کرنا" اور وہاں سے چلے آئے اور پھر نہ گئے۔ مگر اس شخص پر ایسا اثر ہوا کہ اس نے وہ کام بغیر ایک پیسہ لئے کر دیا۔ اور شیخ صاحب کو لکھا کہ یہ کام میں نے صرف تمہاری خاطر کیا ہے۔ میرے لئے دعا کریں۔

اسی سفر میں ایک لطیفہ ہوٹل کے منیجر سے پیش آیا وہ منیجر مسلمان تھا اور ایک دن شیخ صاحب سے پوچھنے لگا "شیخ صاحب۔ آپ کس قسم کے مسلمان ہیں"۔ آپ ایک کمرہ جس اس سکھ کے ساتھ رہتے ہیں۔ ایک میز پر کھاتے ہیں وہ رات بھر شراب پیتا ہے اور آپ اسی کمرہ میں نماز تہجد ادا کرتے رہتے ہیں"

شیخ صاحب نے اسے بتلایا کہ ایک کمرہ ریاست کے پیسے بچانے کے لئے لیا گیا ہے اور جہاں تک اعمال کا تعلق ہے اس کے اعمال اسکے ساتھ اور میرے اعمال میرے ساتھ اور پھر اس کو خوب تبلیغ کی۔ جس کا وہ تعریف کرتا رہا۔ (باقی)

قابل تقلید نمونہ

"مکرم سید محمد علی شاہ صاحب مرحوم نے ۱۴۵ ۶۴ اگست ۱۹۶۵ء میں ۱/۶ حصہ کی وصیت کی تھی جس کی انہوں نے تمام ادائیگی کر کے اب وصیت ۱/۵ حصہ کی کر دی ہے۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ ان کے مال و جان میں برکت عطا فرمائے اور دینی و دنیاوی نعمتوں سے مالا مال کرے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

آپ کے گھر میں
تریاق کبیر کی ایک شیشی ہر وقت موجود رہنی چاہیئے
تاکہ پیٹ درد ہیضہ اور دستوں کا فوری علاج کیا جا سکے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ
تیار کردہ
دواخانہ خدمت خلق ربوہ

آئندہ نسل کو متقی اور محنتی بنانے کی خاطر

سیدنا حضرت فضل عمرؓ فرماتے ہیں :-

"اگر ہم یہ چاہتے ہیں کہ سلسلہ اچھے نام کے ساتھ اور حقیقی معنوں میں قائم رہے تو ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنی آئندہ نسل کو متقی اور محنتی بنائیں۔" (خطبہ فرمودہ ۴ مئی ۱۹۴۵ء)

حضور کے بیان فرمودہ انہی دو مقاصد کو پیش نظر رکھ کر اطفال الاحمدیہ کے امتحانات ستارہ، ہلال، قمر اور بدر کی سکیم جاری کی گئی ہے۔ جن کے نصاب کے علمی اور عملی حصے الگ مقرر ہیں۔ جملہ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اپنے گھر اور ماحول میں رہنے والے احمدی بچوں کا جائزہ لیتے رہیں کہ انہوں نے ان امتحانات کے مقررہ نصاب کی کس حد تک تیاری اور تعمیل کی ہے۔ اور جہاں بھی اس تیاری میں کمی محسوس ہو تو مقامی عہدیداران اطفال الاحمدیہ کے علاوہ مرکز کو بھی اس سے مطلع فرمائیں تا اس کی کوتاہی کی تدبیر کی جا سکے۔ جزاکم اللہ

(مہتمم اطفال مرکزیہ)

انصار اللہ کا چندہ نہ روکیں

بعض مجالس انصار اللہ کے متعلق یہ شکایت ہے کہ وہ وصول شدہ چندہ کو اپنے پاس روک لیتے ہیں غرض یہ ہوتی ہے کہ کچھ اور وصول ہو جائے تو اکٹھا بھجوا دیں ایسا کرنا درست نہیں۔ مہینہ میں جس قدر چندہ جمع ہو جائے اس کی مقدار خواہ کس قدر قلیل ہو وہ ماہ بماہ بھجواتے رہیں۔ اسی طرح جملہ الاکین سے وصول بھی ماہ بماہ کریں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

داڑھی اور خدام الاحمدیہ

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانیؓ فرماتے ہیں

"داڑھی رکھنا بظاہر کتنی چھوٹی سی بات ہے۔ مگر صرف اسی وجہ سے اکثر احمدی پہچانے جاتے ہیں اگر باقی باتیں بھی مل جائیں تو کسی طرح یہ ایک سائن بورڈ بن جائے گا۔ یہ بتانے کے لئے کہ یہ لوگ ہیں جن کو روشناس کرانے کے لئے کسی اور چیز کی ضرورت نہیں۔ صرف ان کو دیکھنا ہی ان کو پہچان لینا ہے۔ اور اس سے بڑی شان کسی قوم کی اور کیا ہو سکتی ہے کہ لوگ اس کے افراد کو دیکھ کر۔ ان کے لباس کو دیکھ کر اور ان کی ظاہری شکل و صورت کو دیکھ کر۔ ان کے اخلاق و آداب کو دیکھ کر۔ ان کے بلند کیریکٹر کو دیکھ کر فوراً پہچان لیں کہ یہ لوگ فلاں جماعت سے تعلق رکھتے ہیں۔

بابرکت ہوں گے وہ نوجوان جو اپنے عمل سے اس قسم کے سائن بورڈ کا کام دیں گے اور خوش قسمت ہوگی وہ جماعت جس کے افراد کو روشناس کرانے کے لئے کسی اور چیز کی ضرورت نہ ہو بلکہ ان کو دیکھنا ہی ان کو پہچان لینا ہو۔

(فرمودہ یکم اپریل ۱۹۲۹ء۔ الفضل ۱۲ اگست ۱۹۲۹ء)

مکرم زعماء کرام و زعماء اعلیٰ خدام انصار اللہ

ایسے احباب جماعت جو عمر میں چالیس سال کو پہنچ چکے ہیں۔ انہیں اپنی تنظیم میں شامل کر کے ان کے نامہ کی فہرست ارسال مرکز فرماویں۔

(قائد تجنید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ہمارے وکلاء۔ ڈاکٹر اور پیشہ ور حضرات توجہ فرمائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت اقدس فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد ہے کہ

"پیشہ ور لوگ یعنی وکلاء۔ ڈاکٹر اور کنٹریکٹر پہلے اپنے گذشتہ سال کی آمد متعین کریں۔ اور پھر اس تعین کے بعد اگلے سال ان کی آمد میں جو زیادتی ہو اس کا دسواں حصہ نیز ماہ مئی کی آمد کا پانچ فیصدی مسجد فنڈ میں (تعمیر مساجد ممالک بیرون) میں ادا کریں۔"

ماہ مئی کا مہینہ شروع ہے۔ سو ہمارے وکلاء۔ ڈاکٹر اور کنٹریکٹر حضرات اپنے محسن آقا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مذکورہ بالا ارشاد مبارک کی تعمیل میں اپنے عزیز اموال کو پیش کر کے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(دیکھو اعلان اول تحریک جدید ربوہ)

اطفال الاحمدیہ کے مرکزی امتحانات

اطفال الاحمدیہ کے مرکزی سالانہ امتحانات کے لئے اس سال ۲۴ مئی جمعہ کا دن مقرر کیا گیا ہے۔ ہر طفل کے لئے ضروری ہے کہ وہ یہ چار امتحان درجہ بدرجہ پاس کرے۔

پہلا درجہ :	ستارۂ اطفال
دوسرا درجہ :	ہلال اطفال
تیسرا درجہ :	قمر اطفال
چوتھا درجہ :	بدر اطفال

ان امتحانات کے نصاب کی کتابیں "کامیابی کی راہیں" کے نام سے الگ الگ شائع شدہ ہیں۔ اور مرکز سے قیمتاً حاصل کی جا سکتی ہیں۔

جملہ مربیان و ناظمین اطفال تعلیمی کلاسیں لگا کر بچوں کو نصاب کی اچھی طرح سے تیاری کروائیں۔ سب احمدی والدین سے بھی درخواست ہے کہ گھروں میں درس و تدریس کے ذریعہ بچوں کو تیاری میں مدد دیں اور اس بات کی نگرانی رکھیں کہ ان کے بچے امتحان کی اچھی طرح سے تیاری کر رہے ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مجالس خدام الاحمدیہ ماہ اپریل کا چندہ جلد بھجوائیں

ماہ اپریل ختم ہو چکا ہے لیکن بہت سی مجالس خدام الاحمدیہ کی طرف سے اس ماہ کا چندہ مرکز میں نہیں پہنچا۔ قائدین حضرات سے درخواست ہے کہ جلد از جلد وصول شدہ رقم مرکز کو ارسال کریں۔ اور آئندہ ہر ماہ بیس تاریخ سے پہلے وصول شدہ رقم مرکز کو ارسال کر دیا کریں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کی والدہ صاحبہ ایک عرصہ دراز سے بیمار چلی آ رہی ہیں نیز خاکسار کو بعض مشکلات درپیش ہیں۔ ہر دو مقاصد کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(بشیر احمد نذیر دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

۲۔ میری بہن گردے میں پتھری کی وجہ سے بیمار ہے اور عنقریب لائلپور ہسپتال میں اس کا اپریشن ہونے والا ہے۔ احباب کو اجازت درخواست دعا ہے۔

(امۃ النصیر بنت محمد اسحاق ربوہ)

خط و کتابت کرتے وقت اپنا چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے متعلق

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آگئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں۔ اس لئے فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کر دے تاکہ فوری ..... ہم اس سے کام چلائیں۔ اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو وہ تجارت کے لئے رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائداد بیچی ہو اور آئندہ وہ کوئی اور جائداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائداد کے لئے ضروری ہو۔ اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے۔"

(دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

ربوہ کا

مشہور و معروف دواساز ادارہ

جس میں

عرق، شربت ہر قسم تازہ بتازہ،

صاف ستھرے اور مکمل اجزاء سے

تیار کئے جاتے ہیں۔ اور ہر قسم کی

مفرد و مرکب ادویہ

ہر وقت تیار ملتی ہیں

اسی

جملہ طبی ضروریات کیلئے

خورشید یونانی دواخانہ کو ہمیشہ یاد رکھیں

اعلان نکاح

خاکسار نے مکرم خالد سیف آغا صاحب ابن آغا سیف اللہ خان صاحب کا نکاح ہمراہ محترمہ نگہت عظیم صاحبہ دختر ملک عبدالعظیم خان صاحب نوشہرہ کلے زئیاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بعوض مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر مورخہ ۵/۶۸ کو ایبٹ آباد میں پڑھا۔

جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت بنائے۔ آمین

سید منیر شاہ ہاشمی
زعیم انصار اللہ جماعت ایبٹ آباد

درخواست ہائے دعا

۱۔ زرعی یونیورسٹی کے سالانہ امتحان مورخہ ۲۹ اپریل سے شروع ہیں سب احمدی طلباء کی امتحان میں نمایاں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (عبدالواحد گھمن ایم ایس سی اسٹوڈنٹ) ۱۵ جناح ہال لائلپور

۲۔ خاکسار کی والدہ محترمہ ہفتہ عشرہ سے علیل ہیں احباب سے ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (عبدالمجید شاہ ایم سی کالج چیچہ وطنی)

۳۔ میں متعدد پریشانیوں اور مشکلات میں مبتلا ہوں۔ نیز والدہ صاحبہ طویل عرصہ بیمار رہ کر فوت ہو گئی ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب والدہ مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں نیز خاکسار کی جملہ پریشانیوں سے نجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ محمد اسماعیل دکاندار عارضی واقف کار کمہار آف بھون۔

۴۔ میرا لڑکا مبشر احمد طاہر چند دنوں سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ احباب سے صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ ملک مظفر احمد طاہر کوٹ ڈلو

۵۔ میری لڑکی ایک ماہ سے بیمار ہے اور اب اسکی حالت تشویشناک ہے احباب میری بچی کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں (ایم عالم امیہ)

۶۔ میرا پوتا کئی بارہ دنوں سے بیمار ہے اور بہت کمزور ہو گیا ہے اسکی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ شیخ غلام محمد شیخوپورہ

۷۔ میری والدہ صاحبہ علیل ہیں۔ ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے (بشیر احمد بھٹی شیخوپورہ)

۸۔ میرے والد خواجہ محمد امین صاحب امرتسری بیمار ہیں اور بہت کمزور ہو گئے ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت بخشے آمین (خواجہ رفیق احمد نیو گلبرگ لاہور)

۹۔ میری بیوی عرصہ تین سال سے بیمار ہے اور ان دنوں لائلپور کے ہسپتال میں داخل ہے لیکن حالت بڑی تشویشناک ہے احباب سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے (ڈاکٹر بشیر احمد خان حال لائلپور)

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق مینیجر الفضل سے خط و کتابت کریں

خوش حالی کیسے حاصل ہو؟

خوشحالی کا راز صرف بچت میں ہے

قومی بچت کی چار بہترین اسکیمیں زیادہ سے زیادہ منافع کے مواقع فراہم کرتی ہیں۔ یہ چار طریقے ایک طرف پیش آمدہ ضرورتوں کی تکمیل کا سبب بنتے ہیں تو دوسری طرف ملک کی مجموعی خوشحالی کا۔

بچت کیجئے ملک و وطن کے لئے

پوسٹل لائف انشورنس

پریمیم کی سب سے کم شرح اور سب سے زیادہ تحفظ

پوسٹل لائف انشورنس ملک میں زندگی کے بیمہ کا سب سے بڑا ادارہ ہے جس کے پاس پالیسی ہولڈروں کی سب سے بڑی تعداد ہے۔ اسکی پیش کردہ مختلف الاقسام پالیسیوں میں تعلیم اور شادی کی پالیسی بھی شامل ہے۔ حکومت کے زیر انتظام تمام منافع پالیسی ہولڈروں میں تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ اس کی پریمیم کی شرح دوسری انشورنس کمپنیوں کے مقابلہ میں بہت کم ہے۔ ماہانہ ادائیگی کی بلا معاوضہ سہولت کے علاوہ سہ ماہی، ششماہی یا سالانہ ادائیگی پر مزید رعایت دی جاتی ہے۔

ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ

واحد سرمایہ کاری جس پر ۸ فیصد سالانہ شرح منافع

انکم ٹیکس بالکل معاف

یہ اپنی نوعیت کی واحد سرمایہ کاری ہے جس پر آپ کمی و بیشی سے بے نیاز یکساں طور پر سب سے زیادہ منافع حاصل کرتے ہیں جس پر انکم ٹیکس بالکل معاف ہے۔ اسکے علاوہ ان سرٹیفکیٹ کی خریداری پر سرمایہ کاری الاؤنس بھی ملتا ہے مزید یہ کہ اس قدر منافع کے ساتھ ساتھ آپکو یہ اطمینان بھی حاصل ہوتا ہے کہ وطن کے دفاع میں آپ بھی شریک ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ سرٹیفکیٹ ماہوار تقریباً ایک کروڑ روپے کے فروخت ہو جاتے ہیں۔

پوسٹ آفس سیونگ بینک

آپ جہاں بھی ہیں وہیں آپ کے بالکل قریب سیونگ بنک ہے۔

یقیناً یہ عوام کا بینک ہے۔ حکومت کی براہ راست نگرانی میں سب سے محفوظ اور سب سے بڑا بینک آپ کی بچت پر ۵½ فیصد سالانہ منافع دیتا ہے جس پر انکم ٹیکس بالکل معاف ہے۔ ملک کے کونے کونے میں پھیلی ہوئی تقریباً دس ہزار شاخوں کے ذریعہ اندازاً بیس لاکھ اکاؤنٹ ہولڈروں کی خدمت بحسن و خوبی انجام دے رہا ہے۔

انعامی بونڈ

انعام کا انعام، بچت کی بچت

محفوظ بچت کے ساتھ ساتھ نقد انعامات حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے دس روپے والے انعامی بونڈ پر پچیس ہزار روپے سے سو روپے تک کے انعامات ملتے ہیں اور پانچ روپے والے انعامی بونڈ پر دس ہزار روپے سے ایک ہزار روپے تک کے انعامات تقسیم کئے جاتے ہیں۔

عہد اصلاحات کی کامیابیوں میں قومی بچت کا نمایاں حصہ ہے

جاری کردہ: سنٹرل ڈائریکٹریٹ آف نیشنل سیونگز اسلام آباد

ORIENT DEFENCE

تم دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے لئے پیدا کئے گئے ہو

اس مقصد کو پورا کئے بغیر تم خدا تعالےٰ کا خاص فضل حاصل نہیں کر سکتے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ احباب جماعت پر ان کی پیدائش کا مقصد واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"تم میں خدا تعالےٰ کا ایک مامور آیا جس نے تمہیں تمہاری غلطیوں پر ہوشیار کیا ہے۔ لیکن دوسروں کے مصائب پر ہنسنے کا کیا فائدہ جب تم اس مقصد کو پورا نہیں کرتے جس کے لئے تم اس دنیا میں پیدا کئے گئے ہو۔ تم نے اقرار کیا ہے کہ ہم دین کو دنیا پر مقدم رکھیں گے لیکن کہاں ہے وہ دین جس کو تم دنیا پر مقدم رکھتے ہو اور کہاں ہے وہ دنیا جس کو تم دین سے پیچھے کرتے ہو تم میں سے بعض کی دنیا دین سے آگے نظر آتی ہے جب تک تم اس روح کو کچل نہیں ڈالتے۔ جب تک تم اس چوغہ کو اتار نہیں ڈالتے جب تک تم وہی نسخہ استعمال نہیں کرتے جو تم پہلے آزما چکے ہو تم یہ امید نہیں کر سکتے کہ خدا تعالےٰ تم پر اپنا وہ خاص فضل نازل کرے گا۔ جس کا قرآن کریم نے تمہارے ساتھ وعدہ کیا ہے۔ جس کا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تمہارے ساتھ وعدہ کیا ہے۔ تم اپنے اندر تبدیلی پیدا کرو۔ میں یہ نہیں کہتا دنیا کمانا چھوڑ دو صحابہ بھی دنیا کے کام کرتے تھے لیکن وہ دنیا کو دین کے مقابلہ پر رکھ کر دیکھتے تھے اور دین کو اس پر ترجیح دیتے تھے۔ مثلاً دنیا کہتی ہے کہ تم تھوڑا سا جھوٹ بول لو تو گاہک قابو آجائے گا لیکن دین کہتا ہے کہ جس کام کا زیادہ کرنا گناہ ہے اس کا تھوڑا کرنا بھی گناہ ہے کیا یہ درست ہے کہ اگر انگلی کے ساتھ پاخانہ لگا کر چاٹ لو تو وہ گند نہیں یا یہ کہ تم پاٹ بھر کر پیشاب پی لو تو وہ گند ہے ایک گھونٹ پیشاب پی لو تو وہ گند نہیں تم جھوٹ خواہ پہاڑ کے برابر بولو یا چیونٹی کے پاؤں کے برابر وہ گند کا گند ہے وہ تمہارے ایمان کو ضائع کر دے گا۔ ظلم خواہ پہاڑ کے برابر ہو یا مرغ چیونٹی کے ... پاؤں یا اس کی مونچھ کے برابر ہو وہ ظلم ہے اور ظلم ایک گند ہے کسی کی بدگوئی کرنا، بدظنی کرنا، فتنہ پردازی کرنا بلکہ اپنے حق پر اتنا اصرار کرنا جس سے قوم میں فتنہ پیدا ہو یہ بھی گناہ ہے تم یہ نہیں کہہ سکتے کہ فلاں نے میرے دو پیسے دینے تھے اس لئے میں نے ایسا کیا ہے خدا تعالےٰ کہے گا تم نے دو پیسے کی خاطر قوم کا بیڑہ غرق کر دیا جاؤ جہنم میں۔ تم یہ نہیں کہہ سکتے کہ میرا حق تھا۔ ایسا کرنا خدا تعالےٰ کہے گا تم نے اپنے حق کو اس فتنہ کے مقابلہ میں رکھ کر دیکھ لیا ہوتا تو تم اس پر اتنا اصرار نہ کرتے گویا ظلم تو الگ رہا اپنے حق پر اتنا اصرار کرنا جو فتنہ کا موجب ہو وہ بھی برائی ہے جب تک تم اس ذہنیت کو بدلتے نہیں تنظیم قائم نہیں ہو سکتی۔"

(الفضل ۱۲ اگست ۱۹۶۲ء)

لیڈر بقیہ ص ۲

اپنے کام میں استمداد کرتے ہیں اسی طرح اللہ تعالیٰ کی تسبیح کو دنیا میں بلند کرنے کے لئے ہمارا کام یہ ہے کہ ہم اس دنیا پر پھیل جائیں۔ اور ہر مقام پر اسی کی توحید کے گیت گائیں اور دعائیں کریں درود شریف جو بہترین دعا ہے زیادہ سے زیادہ پڑھیں۔ جب ہم درود پڑھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ

صل علی محمد وعلی آل محمد

تو دراصل ہم اسلام کی فتح یابی کے لئے دعائیں مانگتے ہیں کیونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کا مطلب یہی ہے کہ جو رحمتیں اللہ تعالےٰ نے آپ کے ذریعہ دنیا پر نازل کی ہیں اس سے ساری دنیا زیادہ سے زیادہ فیضیاب ہو۔

سبحان اللہ وبحمدہ
سبحان اللہ العظیم
اللھم صل علی محمد
وآل محمد

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا ایک ارشاد

۲۶ - اکتوبر ۱۹۶۲ء کو انصار اللہ مرکزیہ کے آٹھویں سالانہ اجتماع کا افتتاح کرتے ہوئے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے ارشاد فرمایا:-

"مجھے یہ دیکھ کر افسوس ہوا کہ کتب سلسلہ کے امتحانوں میں شریک ہونے والوں کی تعداد خدام میں بھی اور انصار میں بھی ابھی تک بہت کم ہے اس کا ایسا انتظام ہونا چاہیئے کہ کوئی خوامخواہ ممبر انصار اللہ سوائے بیماری یا کسی اور سخت معذوری کے لیے امتحان کی شرکت سے محروم نہ رہے یہ امتحان گویا ایک طرح یونیورسٹی کا حکم رکھتا ہے اور ضروری ہے کہ ان امتحانوں میں انصار اللہ زیادہ سے زیادہ حصہ لیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب اور سلسلہ کی دوسری کتب سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرمایا کرتے تھے کہ جب احمدی ہماری کتابوں کو کم از کم تین دفعہ نہیں پڑھتا اس میں تکبر کا مادہ پایا جاتا ہے کیونکہ وہ اپنے عمل سے ظاہر کرتا ہے کہ وہ ان علوم سے جو خدا نے ہمیں عطا کئے ہیں اپنے آپ کو غنی سمجھتا ہے۔ ظاہر ہے کہ سلسلہ کی کتب کے مطالعہ کا یہ طریق ایک بڑا آسان اور سہل ہے مگر ضروری ہے کہ ہر سال یا ہر ششماہی میں سوچ سمجھ کر عمدہ نصاب مقرر کیا جائے اور پھر ہر جماعت انصار اللہ کے ممبر کو جو کسی درجہ سے معذور نہ ہو مجبور کیا جائے کہ وہ اس امتحان میں شامل ہو۔ دوستوں کو معلوم ہونا چاہیئے کہ صرف منہ سے مان لینا کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔ جب تک کہ دل کی کھڑکیاں صداقت کی روشنی کے لئے ہمیشہ کھلی نہ رکھی جائیں۔"

نوٹ: مجلس انصار اللہ کا آٹھواں امتحان انشاء اللہ ۶۸/۶ ۲۳ بروز اتوار منعقد ہوگا۔ نصاب یہ ہے (۱) کتاب ضرورۃ الامام (۲) کشتی نوح میں داخل ہونے اور بازار جانے کی دعائیں۔ کتاب الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ سے دستیاب ہو سکتی ہے۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

پاکستان ویسٹرن ریلوے

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پاکستان ویسٹرن ریلوے لاہور کو حسب ذیل کاموں کے لئے علیحدہ علیحدہ سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔ ٹنڈر دستاویزات اور دیگر متعلقہ کاغذات ورکس اکاؤنٹس برانچ سے کسی بھی کام کے روز ۸ بجے سے ساڑھے بارہ بجے دن تک حاصل کئے اور دیکھے جا سکتے ہیں۔ ٹنڈر ۸ جون ۱۹۶۸ء کو ساڑھے بارہ بجے دن تک وصول کئے جائیں گے اور اسی روز کھولے جائیں گے

I اسسٹنٹ انجینئر نمبر ۵ لائلپور کے تحت پی ڈبلیو آئی / جڑانوالہ کے سیکشن میں جڑانوالہ میں ۲½ اور ۲½ اسائز میں اسٹون بلاسٹ کی فراہمی۔ تخمیناً مقدار ۳½ لاکھ مکعب فٹ تخمیناً لاگت -/۱۲۵۰۰۰ روپے زرضمانت -/۲۵۰۰ روپے اور مدت تکمیل تین ماہ۔

II اسسٹنٹ انجینئر نمبر ۵ لائلپور کے تحت پی ڈبلیو آئی / کمالیہ کے سیکشن میں کمالیہ میں ۲½ اور ½ اسائز میں اسٹون بلاسٹ کی فراہمی تخمیناً مقدار ۳½ لاکھ مکعب فٹ تخمیناً لاگت -/۱۲۵۰۰۰ روپے زرضمانت -/۲۵۰۰ روپے اور مدت تکمیل تین ماہ۔

INF(L) 1276

درخواست دعا

۱۔ محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ حکیم محمد عمر صاحب عرصہ دو ماہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں اب تکلیف بہت بڑھ گئی ہے۔

بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار محمود احمد انجم)

۲۔ الف لے کا امتحان ۷ مئی سے شروع ہے طالبات جامعۃ النصرت کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے (امۃ الحکیم لئیقہ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴